© rasailojaraid.com

پاسداری، نظم و نسق، علم و جہاد میں امتیاز، شجاعت و بہادری، صبر و حلم، عفو و درگزر، عوام تک رسائی، مساوات، فرقِ مراتب سے خبرداری، سزا میں تاخیر، ذمہ داریوں کی تعیین و تقسیم، مستقل مزاجی، رعیت کے مسائل سے واقفیت، مشورے کی پابندی، دینی و دنیوی ترقی کا جذبہ، تواضع و انکساری اور ان جیسی بیسیوں دیگر اہم صفات کا ذکر بڑی جامعیت کے ساتھ کیا ہے۔

تمام صفات پر کلام کے دوران فاضل مؤلف نے ان صفات کی صحیح تعریف اور تطبیق کے لیے اصلی مصادر سے حوالہ جات پیش کیے ہیں۔ پھر نبی اکرم ﷺ، خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم اور عادل حکمرانوں کے طرزِ عمل کی روشنی میں ان کی وضاحت کی ہے۔

کتاب اصلاً عربی زبان میں تھی، استفادے کا دائرہ وسیع کرنے کے لیے مولانا محمد جان حقانی نے اس کا اردو میں ترجمہ کیا ہے، اردو ترجمہ سلیس رواں اور شگفتہ ہے۔

ایک ایسے وقت میں جب پوری قوم کرپٹ اور بددیانت حکمرانوں سے تنگ آ چکی ہے، اس کتاب کا مطالعہ عوام و خواص کے لیے یکساں ضروری ہے۔ خواص کے لیے اس لیے کہ وہ ان صفات اور خصوصیات پر غور کر کے ان کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں اور عوام کے لیے اس لیے کہ وہ اس کتاب کی روشنی میں اپنے لیے ان نمائندوں کو منتخب کریں جن میں یہ صفات زیادہ سے زیادہ موجود ہوں۔

(۵)

نام کتاب : اسلام میں اسرار کی اہمیت و حفاظت

مؤلف : مولانا عبدالباقی حقانی

مترجم : مولانا محمد جان حقانی

ناشر : مکتبہ حقانیہ پشاور، موبائل: 0332-9957692 - 0347-9061408

موجودہ دور میں نظامِ رازداری (Secrecy System) ہر ریاست کی ایک بنیادی ضرورت بن چکا ہے بلکہ کسی ریاست کو استحکام اس وقت تک نہیں مل سکتا جب تک وہ ایک مضبوط Secrecy System کی مالک نہ ہو۔

افسوس ہے کہ بہت سے دیگر شعبوں کی طرح ہم اس شعبے میں بھی مغرب کے لادینی اور الحادی نظریات کی سو فیصد تقلید کرنے لگے ہیں۔ اس موضوع کی اہمیت کے پیشِ نظر مولانا عبدالباقی حقانی نے اس پر قلم اٹھایا ہے اور خوب دادِ تحقیق دی ہے۔ کم و بیش تین سو (۳۰۰) صفحات پر مشتمل اس کتاب میں فاضل مؤلف نے حفاظتِ راز کے متعلق بہت سارا قیمتی مواد بڑے سلیقے اور ربط سے اکٹھا کیا ہے۔

کتاب دو ابواب پر مشتمل ہے، پہلا باب بارہ (۱۲) اور دوسرا دس (۱۰) فصلوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

دونوں ابواب کے اہم مضامین یہ ہیں:

© rasailojaraid.com